بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ

فقہاء کی تصریحات کے مطابق ۱۳ ذی الحجہ کی رمی اُس حاجی پر واجب ہے جو ۱۳ کی رات کو منیٰ میں قیام کرے اور جو ۱۳ ذی الحجہ کی رات میں طلوعِ فجر سے پہلے نکل جائے اُس پر ۱۳ ذی الحجہ کی رمی واجب نہیں ہے۔

اب اگر ایک حاجی ۱۳ کی رات کو منیٰ میں قیام نہیں کرتا لیکن ۱۳ کی رمی (جوکہ اُس پر واجب ہی نہیں ہوئی) کرتا ہے اپنے ہوٹل سے آکر (وہ ہوٹل جوکہ منیٰ میں نہیں ہے)

۱- تو کیا یہ رمی (جوکہ واجب ہی نہیں ہوئی) کرنا جائز ہے؟
۲- کیا واجب رمی کے علاوہ نفلی رمی بھی ہوسکتی ہے؟
۳- منیٰ میں قیام کیے بغیر ۱۳ کی رمی کرنا اور اس کو سنت کہنا (کہ میں نے تو سنت پر عمل کیا ہے) ٹھیک ہے؟

برائے کرم جواب عنایت فرماکر ممنون فرمائیں

جزاکم اللہ خیراً کثیراً

عبدالرحمٰن ناظم آباد 3-D
7/18-A - 0313-2019675

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے ۱۳ ذی الحجہ کی رمی میں یہ تفصیل ہے کہ جو شخص ۱۲ ذی الحجہ کو غروبِ شمس سے پہلے منیٰ سے چلا جائے تو اس پر ۱۳ کی رمی واجب نہیں اور اگر ۱۲ کو غروبِ شمس کے بعد طلوعِ فجر سے پہلے منیٰ سے نکلے تو اس پر بھی رمی واجب نہیں تاہم ۱۲ کو غروبِ شمس کے بعد رمی چھوڑ کر جانا مکروہ ہے اور جو شخص ۱۳ کی رات منیٰ میں گزارے اور منیٰ ہی میں طلوعِ فجر ہوجائے تو اس پر اس دن کی رمی واجب ہوجاتی ہے۔

۱۔ لہٰذا صورتِ مسئولہ میں جس شخص نے ۱۳ ذی الحجہ کی رات منیٰ میں نہ گزاری ہو تو اس پر ۱۳ کی رمی واجب نہیں ہوئی اس لئے مذکورہ

شخص پر رمی واجب نہیں اور نفل رمی مشروع نہیں۔
۲۔۔۔ رمی صرف واجب ہی ہوتی ہے نفلی رمی نہیں ہوتی
۳۔۔۔ ۱۳ ذی الحجہ کی رات منیٰ میں گزارے بغیر ۱۳ کی رمی کرنے کو سنت عمل کہنا درست نہیں ہے۔
چنانچہ "الدر المختار" میں ہے:

وله النفر من منى قبل طلوع فجر الرابع لا بعده لدخول وقت الرمي وفي رد المحتار (قوله قبل طلوع فجر الرابع) ولكن ينفر قبل غروب الشمس أي شمس الثالث فإن لم ينفر حتى غربت الشمس يكره له أن ينفر حتى يرمي في الرابع ولو نفر من الليل قبل فجر الرابع لا شئ عليه وقد أساء.

(فتاوی شامی: ۲/۵۲۲/سعید)

"بدائع الصنائع" میں ہے:

وأما رمي الجمار فالكلام فيه في مواضع في بيان وجوب الرمي ............ أما الأول فدليل وجوبه الإجماع وقول رسول الله صلى الله عليه وسلم وفعله.

(بدائع الصنائع: ۲/۱۳۶/ط سعید)

فقط واللہ اعلم

کتبہ
عطاء اللہ المنصور
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵
۲۷/۲/۱۴۳۸ھ
۲۸/۱۱/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح
محمد شفیق عارف
۲۷/۲/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
ابوبکر سعید الرحمن